جدید سچی نماز



درود رضویہ

قرآن پاک کے ختم





خدائے وحدہٗ لاشریک کا ارشادِ گرامی ہے۔ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ترجمہ اور صبر اور نماز سے مدد چاہو اور بے شک نماز ضرور بھاری ہے مگر ان پر جو دل سے میری طرف جھکتے ہیں (کنز الایمان)

نماز کی اہمیت کا اس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ ربُّ العزت نے سب احکام اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین پر بھیجے —— جب **نماز** فرض کرنی منظور ہوئی —— حضور کو اپنے پاس عرشِ عظیم پر بلا کر اسے فرض کیا اور شبِ اسرار میں یہ تحفہ دیا۔ (بہارِ شریعت ۲/۲)

نماز کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت، مصلحِ اُمت امام احمد رضا قادری قدس سرہٗ ارشاد فرماتے ہیں۔ " نماز کو لوگوں نے آسان سمجھ لیا ہے، عوام بے چارے کس گنتی میں —— بعض بڑے بڑے عالم جو کہلاتے ہیں ان کی نماز صحیح نہیں ہوتی —— عبادت محض **لِوَجْهِ الله** ہونا چاہئے —— کبھی اپنے اعمال پر نازاں نہ ہو کہ کسی کے عمر بھر کے اعمالِ حسنہ اس کی کسی ایک نعمت کا جو اس نے اپنی رحمت سے عطا فرمائی ہے —— بدلہ نہیں ہو سکتا (الملفوظ ۸۲/۲)

زیرِ نظر کتاب **جدید سچی نماز مع مکمل نیت نامہ** دو منٹ میں ۹ قرآن ختم و ۱۷ سورتیں کی جدید ایڈیشن پیش خدمت ہے۔—— اس کتاب میں حزم و احتیاط سے اُن تمام گوشوں کو روشناس کرایا گیا ہے جس سے ایک مصلی کو آئے دن سابقہ پڑا کرتا ہے۔

صفتِ ایمان

ایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ
اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر اور آخرت کے دن پر اور تقدیر پر کہ

خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
اچھی اور بری اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے

وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ
اور قیامت کو زندہ ہونے پر مرنے کے بعد

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ
میں یقین کرتا ہوں اللہ کے وجود پر جیسا کہ وہ ہے اس کے ناموں

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ
پر اور جملہ صفات پر اور اس کے جملہ احکام کو قبول کرتا ہوں۔

اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ
جن کا اپنی زبان سے اقرار کرتا ہوں اور دل سے یقین کرتا ہوں۔

کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اللہ کے پیارے بندے اور اُس کے رسول ہیں

کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ

خدائے تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور طاقت اور قوت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

دینے والا صرف خدائے بزرگ و برتر ہے

کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ

ساجھی نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے وہی

وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا

زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی

اَبَدًا ؕ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

نہیں مرے گا۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

اسی کے ہاتھوں میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے

کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر یا بھول کر، چھپ کر

خَطَاءً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ

مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ

کرتا ہوں اس گناہ سے بھی جس کو میں جانتا ہوں اور اس

الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ

گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بے شک تو

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ

عیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا

وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَا

اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۵

نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

کلمہ ردِ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے

اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَ

ساتھ کسی کو شریک کرنے سے کہ جس کو میں جانتا ہوں اور

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

معافی چاہتا ہوں اس چیز کے بارے میں جس کو میں نہیں جانتا ہوں توبہ کی

وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ

اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے

وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ

کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور اسلام لایا میں

وَأَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور میں کہتا ہوں کہ خدائے تعالٰی کے سوا کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ
لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

نمازوں کی نیت عربی اور اردو میں

نمازِ فجر کی ۲ دو رکعت سُنّت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ نیت کی میں نے دو رکعت نماز فجر کی سنت رسول پاک کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

فجر کی دو رکعت فرض

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَرْضُ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ نیت کی میں نے دو رکعت نماز فجر کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

ظہر کی چار سنت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ سُنَّتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط نیت کی میں نے چار رکعت نماز ظہر کی سنت رسول اللہ کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

ظہر کی چار رکعت فرض

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط نیت کی میں نے ظہر کی چار رکعت فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

بعد ظہر سنت کی نیت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط نیت کی میں نے دو رکعت نماز ظہر کی سنت رسول پاک کی فرض کے بعد واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

نماز نفل

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ النَّفْلِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط نیت کی میں نے دو رکعت نماز ظہر کی نفل واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

عصر کی چار رکعت سُنت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط نیت کی میں نے چار رکعت نماز عصر کی سنت رسول پاک کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

عصر کی چار رکعت فرض

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ الْعَصْرِ فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ نیت کی میں نے چار رکعت نماز عصر کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

مغرب کی تین ۳ رکعت فرض

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى ثَلٰثَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ نیت کی میں نے تین رکعت نماز مغرب کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

مغرب کی دو رکعت سُنت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ نیت کی میں نے دو رکعت نماز مغرب کی سنت رسول اللہ کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

عشاء کی چار رکعت سُنت

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ نیت کی میں نے چار رکعت نماز عشاء کی سنت رسول پاک کی فرض کے قبل واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کیطرف اللہ اکبر

نماز عشاء کی چار رکعت فرض

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ نیت کی میں نے چار رکعت نماز عشاء کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

عشاء کے فرض کے بعد کی سُنت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ نیت کی میں نے دو رکعت نماز عشاء کی سنت رسول پاک کی فرض کے بعد واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کیطرف اللہ اکبر

وتر نماز کی نیت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی ثَلٰثَ رَکَعَاتِ صَلٰوۃِ الْوِتْرِ وَاجِبًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ نیت کی میں نے تین رکعت نماز وتر کی واجب واسطے اللہ تعالےٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر

سنت دو رکعت دخول المسجد

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ

دُخُولِ الْمَسْجِدِ سُنَّۃَ رَسُولِ اللّٰہِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ نیت کی میں نے دو رکعت نماز مسجد میں داخل ہونے کی سنت رسول پاک کی واسطے اللہ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

چار رکعت سنت قبل الجمعہ نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ قَبْلَ الْجُمُعَۃِ سُنَّۃَ رَسُولِ اللّٰہِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

نیت کی میں نے چار رکعت نماز جمعہ کے قبل سنت رسول پاک کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

جمعہ کی دو رکعت فرض

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْجُمُعَۃِ فَرْضَ اللّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

نیت کی میں نے دو رکعت نماز جمعہ کی فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

جمعہ کی چار رکعت سنت

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتِ صَلٰوۃِ بَعْدَ الْجُمُعَۃِ سُنَّۃَ رَسُولِ اللّٰہِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ نیت کی میں نے بعد جمعہ چار رکعت سنت رسول پاک

کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

نماز عید الفطر و عید الاضحیٰ

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ عِیْدِ الْفِطْرِ مَعَ سِتَّۃِ تَکْبِیْرَاتٍ زَائِدَۃٍ وَاجِبًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الفطر کی واجب چھ تکبیر زائد کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

عید الاضحیٰ

نماز بقر عید کی نیت بھی عید الفطر کی نماز کی طرح ہے صرف عید الفطر کی بجائے عید الاضحیٰ کہیں۔

دو رکعت نماز تراویح

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ التَّرَاوِیْحِ سُنَّۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَر نیت کی میں نے دو رکعت نماز تراویح کی سنت رسول پاک کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

نوٹ فرضوں کی نیت میں اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ بھی کہے جبکہ جماعت سے پڑھتا ہو۔

نفل نماز کی نیت خواہ وہ ظہر کی ہو یا مغرب یا عشاء کی سب کی نیت ایک ہی جیسی ہے۔

دُعائے قنوت

نمازِ وتر کی تیسری رکعت میں پڑھی جانے والی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ ط وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اگر دعائے قنوت یاد نہ ہو تو یہ دُعا پڑھے
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اگر یہ بھی یاد نہ ہو تو تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا ط پڑھے۔

فضائلِ نماز احادیث کی روشنی میں

ایمان و عقیدہ صحیح کر لینے کے بعد مسلمانوں پر سب فرضوں سے اہم فرض اور تمام عبادتوں میں بڑی عبادت نماز ہے۔ قرآن پاک اور احادیث طیبہ میں سب سے زیادہ اسی کی تاکید آئی ہے اور اسکے چھوڑنے پر سخت عذاب اور شدید وعیدیں وارد ہوئی ہیں۔ ذیل میں اس سلسلے کی چند حدیثیں ذکر کی جاتی ہیں کہ مسلمان اپنے آقا پیارے مصطفےٰ رسول خدا

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشادات سنیں، عمل کریں اور دوسروں کو عمل کی ترغیب دیں، اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس امر کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں۔ اور نماز قائم رکھنا اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور ماہ رمضان کا روزہ رکھنا (بخاری شریف)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اعلیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا، اعمال میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کیا ہے؟ فرمایا! نماز وقت کے اندر۔ میں نے عرض کیا پھر کیا؟ فرمایا والدین کیساتھ نیک سلوک۔ عرض کیا پھر کیا؟ فرمایا راہِ خدا میں جہاد۔ (بخاری شریف)

رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! بتاؤ تو کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ بار غسل کرے، کیا اسکے بدن پر میل رہ جائے گا۔ صحابہ نے عرض کیا، اسکے بدن پر کچھ باقی نہ رہے گا، فرمایا: یہی مثال پانچوں نمازوں کی ہے کہ اللہ تعالیٰ انکی سب خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔ (بخاری شریف)

نبی اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جاڑے میں باہر تشریف لے گئے، پت جھڑ کا زمانہ تھا، دو ٹہنیاں پکڑ لیں، پتے گرنے لگے، فرمایا: اے ابوذر! عرض کیا لبیک یا رسول اللہ! فرمایا مسلمان بندہ اللہ تعالیٰ کے لئے نماز پڑھتا ہے

تو اس سے گناہ ایسے ہی گرتے ہیں جیسے اس درخت سے پتے۔ (ابوداؤد شریف بحوالہ مشکوٰۃ ص ۵۱)

حضور نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قصداً نماز ترک نہ کرو کہ جو قصداً نماز ترک کرتا ہے اللہ و رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔ (امام احمد مشکوٰۃ ص ۵۹)

وضو کرنے کا صحیح طریقہ

نیت کرنے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بعد مسواک استعمال کی جائے پھر گٹوں تک ہاتھوں کو پانی سے ملے اور انگلیوں کا خلال کرے۔ پھر بائیں ہاتھ میں لوٹا وغیرہ لے کر داہنے ہاتھ پر انگلیوں کی طرف سے شروع کر کے گٹے تک تین بار پانی بہایا جائے پھر بائیں ہاتھ پر انگلیوں کی طرف سے شروع کر کے گٹے تک تین بار پانی بہائے۔ پھر تین بار کلی کرے اس طرح کہ منہ کی تمام جڑوں اور دانتوں کی سب کھڑکیوں میں پانی پہنچ جائے کہ وضو میں اس طرح کلی کرنا سنت مؤکدہ ہے اور غسل میں فرض ہے۔ اگر روزہ دار نہ ہو تو ہر کلی غرغرہ کے ساتھ کرے۔

پھر ناک میں اگر رینٹھ لگی ہو تو بائیں ہاتھ سے صاف کر کے سانس کی مدد سے تین بار نرم بانسوں تک پانی چڑھائے۔ تاکہ کوئی بال دھلنے سے باقی نہ رہے۔ پھر چہرہ پر اچھی طرح پانی مل کر اس کو

تین بار اس طرح دھوئے کہ ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک اور پیشانی کے اوپر کچھ سر کے حصّے سے ٹھوڑی کے نیچے تک ہر حصّہ پر پانی بہ جائے۔ اگر داڑھی ہو تو اسی طرح خلال کرے کہ انگلیوں، کو گردن کی طرف سے داخل کرے اور سامنے نکالے اور اس کے بال اور کھال پر بھی پانی بہائے۔ پھر دونوں ہاتھوں پہ پانی مل کر پہلے داہنے ہاتھ پر بھی سر ناخن سے شروع کر کے نصف بازو تک تین مرتبہ پانی بہاتے پھر سر کا مسح اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے اور کلمے کی انگلیاں چھوڑ کر باقی تین تین انگلیوں کے سرے ملا کر پیشانی کے بال اُگنے کی جگہ پر اگر بال ہوں ورنہ اس کی کھال پر رکھے اور سر کے اوپری حصے پر گدّی تک اس طرح لیجائے کہ ہتھیلیاں سر سے جدا رہیں پھر وہاں سے ہتھیلیوں سے سر کے دونوں کروٹوں کا مسح کرتے ہوئے پیشانی تک واپس لاتے اس کے بعد کلمے کی انگلیوں کے پیٹ سے کان کے اندرونی حصّہ کا مسح کرے اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کی بیرونی سطح کا مسح کرے اور انہیں انگلیوں کی پشت سے صرف گردن کا مسح کرے پھر پانی سے دونوں پاؤں ملے اور بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے اس طرح خلال کرے کہ داہنے پاؤں کی چھنگلیا سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کرے اور بائیں پاؤں میں انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیا پر ختم کرے

اور دونوں پاؤں پر انگلیوں کی طرف سے نصف پنڈلی تک ہر بال اور ہر حصہ کھال پر تین تین بار پانی بہائے۔ (مکمل نظام شریعت)

وضو کے فرائض

وضو میں چار فرض ہیں (۱) منہ دھونا پیشانی کے بالوں سے ٹھُڈّی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ (۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

(ردالمحتار ج ۱ ص ۶۷)

وضو کی کچھ سنتیں

- نیت کرنا۔
- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔
- پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔
- مسواک کرنا۔
- تین بار کلّی کرنا اس طرح کہ تمام منہ کے اندر حلق کی جڑ تک پہونچ جائے۔
- تین مرتبہ ناک کی تمام نرم جگہ میں پانی پہنچانا۔
- منہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا۔
- ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔
- ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔

- ایک بار پورے سر کا مسح کرنا۔
- دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ • ترتیب سے وضو کرنا۔
- اعضاء کو پے در پے دھونا۔ • ہر مکروہ کو چھوڑ دینا۔
- داڑھی کے جو بال منہ کے دائرے سے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا۔

(عالمگیری و بہار شریعت)

وضو کے مستحبات

• جو اعضاء جوڑے ہیں مثلاً دونوں ہاتھ دونوں پاؤں تو ان میں داہنے سے دھونے کی ابتدا کریں مگر دونوں رخسارے کہ ان دونوں کو ایک ہی ساتھ دھونا چاہئے۔ یوں ہی دونوں کانوں کا مسح ایک ساتھ ہونا چاہئے • انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرنا • اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا • وضو کا پانی پاک جگہ گرانا • اپنے ہاتھ سے وضو کا پانی بھرنا • دوسرے وقت کے لئے پانی بھر کر رکھ دینا • ڈھیلی انگوٹھی کو بھی پھرالینا • صاحب عذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کرلینا • اطمینان سے وضو کرنا • کانوں کے مسح کے وقت انگلیاں کانوں کے سوراخوں میں داخل کرنا۔ • کپڑوں کو ٹپکتے ہوئے قطرات سے بچانا • وضو کا برتن مٹی کا ہونا • اگر تانبے وغیرہ کا ہو تو قلعی کیا ہوا ہو • اگر وضو کا برتن لوٹا ہو تو بائیں طرف رکھیں • ہر عضو کو دھو کر اس پر ہاتھ پھیرنا تاکہ قطرے بدن پر یا کپڑے پر نہ ٹپکیں • ہر عضو کو دھوتے وقت دل میں وضو کی نیت کا حاضر رہنا • ہر عضو کو دھوتے وقت الگ الگ عضو کے دھونے کی دعاؤں کو پڑھتے رہنا • اعضاء وضو

کو بلا ضرورت پونچھ کر خشک نہ کرے اور اگر پونچھے تو کچھ نمی باقی رہنے دے
وضو کر کے ہاتھ نہ جھٹکے کہ یہ شیطان کا پنکھا ہے ● وضو کے بعد
اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز پڑھ لے اس کو تحیۃ الوضوء کہتے
ہیں۔

وضو کے مکروہات

- وضو کیلئے ناپاک جگہ بیٹھنا یا ناپاک جگہ وضو کا پانی گرانا۔
- اعضائے وضو سے لوٹے وغیرہ میں پانی ٹپکانا۔
- مسجد کے اندر وضو کرنا۔
- پانی میں تھوکنا یا ناک سِنکنا اگرچہ دریا یا حوض ہو۔
- قبلہ کی طرف تھوکنا یا کلی کرنا۔
- بے ضرورت دنیا کی باتیں کرنا۔
- ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا۔
- اتنا کم پانی خرچ کرنا کہ سنّت ادا نہ ہو۔
- چہرہ پر زور سے پانی مارنا۔
- ایک ہاتھ سے منہ دھونا کہ یہ ہندؤں (کافروں) کا طریقہ ہے
- گلے کا مسح کرنا (جبکہ گردن کا سنّت ہے)
- بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا۔
- دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

✸ دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا کہ وہ بِرص (سفید داغ) پیدا کرتا ہے ✸ ہونٹ یا آنکھیں زور سے بند کرلینا۔
✸ کسی سنّت کو چھوڑ دینا۔ (بہارشریعت)

وضو کو توڑنے والی چیزیں

- پاخانہ۔ پیشاب۔ ودی۔ مذی۔ منی۔ کیڑا۔ پتھری جو مرد یا عورت کے آگے یا پیچھے کے مقام سے نکلیں۔
- مرد یا عورت کے پیچھے کے مقام سے ہوا کا نکلنا۔
- خون یا پیپ یا پیلے پانی کا بدن کے کسی بھی حصہ سے نکلنا اور بہنا۔ کھانے یا پانی یا صفرا کی منہ بھر قے آنا۔
- اس طرح سو جانا کہ دونوں سُرین اپنی جگہ اچھی طرح نہ جمے ہوں۔
- چت یا پٹ یا کروٹ پر لیٹ کر سو جانا۔
- بے ہوشی، جنون، غشی اور اتنا نشہ کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں۔ اس سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- بالغ شخص کا رکوع وسجود والی نماز میں اتنی آواز سے ہنسنا کہ آس پاس والے سُن لیں۔
- دانتوں سے اس قدر خون نکلنا کہ اس سے تھوک کا رنگ

سُرخ ہو گیا۔

- دُکھتی ہوئی آنکھ سے پانی بہنا کیونکہ وہ پانی ناپاک ہے۔
- اسی طرح کان ۔ ناف ۔ پستان وغیرہ میں دانا یا ناسور یا کوئی مرض ہو ان کی وجہ سے جو پانی بہے اس سے بھی وضو جاتا رہتا ہے۔

مسئلہ :۔ عورت کے آگے کے مقام سے جو خالص رطوبت بغیر خون والی نکلتی ہے اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ اگر یہ رطوبت کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا پاک ہے۔

مسئلہ :۔ آنکھ میں دانہ تھا اور وہ پھوٹ کر آنکھ کے اندر ہی پھیل گیا باہر نہیں نکلا یا کان کے اندر دانہ ٹوٹا اور اس کا پانی سوراخ سے باہر نہیں نکلا تو ان صورتوں میں وضو باقی ہے۔

مسئلہ :۔ بلغم کی قے سے وضو نہیں ٹوٹتا جتنی بھی ہو

وضو کے بعد کی دُعا

وضو کے درمیان درود شریف پڑھنا مستحب ہے اور وضو کر کے یہ دعا پڑھے : اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط اور کلمہ شہادت بھی پڑھے۔



غسل کہتے ہیں نہانے کو۔ مگر شریعت میں نہانے کا ایک خاص طریقہ ہے اور وہ یہ ہے کہ پہلے استنجا کرے پھر اس کے بعد جو نجاست بدن پر لگی ہو اسے دھو ڈالے پھر وضو کرے اسکے بعد سارے بدن پر تین دفعہ پانی بہائے۔

غسل کے فرائض تین ہیں (۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) سارے بدن پر پانی بہانا۔

غسل کی سُنتیں

● غسل کی نیت کرنا ● دونوں ہاتھوں کو پہلے گٹوں تک تین بار دھونا ● بسم اللہ پڑھنا ● شرمگاہ کو غسل سے پہلے دھونا اس پر نجاست ہو یا نہ ہو ● وضو کرنا ● تین مرتبہ سر اور تمام بدن پر پانی بہانا ● قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا ● تمام بدن پر پانی مل لینا تاکہ ہر جگہ پانی اچھی طرح پہونچ جائے ● ایسی جگہ نہانا جہاں کوئی نہ دیکھے ● پانی میں کمی یا زیادتی نہ کرنا۔ ● عورتوں کو بیٹھ کر نہانا ● نہاتے وقت کوئی بات نہ کرنا ● کوئی دعا نہ پڑھنا۔

طریقہ غسل

پہلے دونوں ہاتھ گٹے تک تین بار دھوئے اس کے بعد پھر جہاں نجاست لگی ہو دھوئے۔ پھر استنجا کی جگہ دھوئے

اور بسم اللہ پڑھ کر وضو کرے۔ کلی کے ساتھ غرارہ بھی کرے لیکن اگر روزے سے ہو تو غرارہ نہ کرے صرف کلّی کرے۔ ناک میں بلانسے تک پانی لے جائے۔ پھر وضو کے بعد سارے بدن پر تھوڑا پانی ڈال کر تیل کی طرح چپڑلے اور پہلے داہنے مونڈھے پر پھر بائیں مونڈھے پر تین بار پانی بہائے اس کے بعد تمام بدن پر تین بار پانی بہائے اور بدن خوب ملے تاکہ کوئی جگہ پانی پہنچنے سے باقی نہ رہ جائے۔ کھلی ہوئی جگہ پر ننگا نہ نہائے۔ مرد کو ناف سے گھٹنے تک اور عورت کو گلے سے ٹخنے تک چھُپانا فرض ہے۔ اور غسل خانے وغیرہ میں ہو اور ضرورت تو نہ چھپانے میں کوئی حرج نہیں۔ عورت کے بال اگر گندھے ہوں لیکن جڑوں تک پانی پہنچ سکتا ہے کھولنے کی ضرورت نہیں ورنہ کھولنا ضروری ہے۔ اگر زیور وغیرہ پہنے ہو تو اس کو پھرا کر سوراخ میں پانی کو بہائے۔ اگر مرد کے بال عورت کی طرح لمبے ہوں اور وہ چوٹی یا جوڑا باندھے ہوں تو بالوں کو کھول کر جڑوں تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔ بغیر اس کے غسل صحیح نہیں ہوگا۔ (گلزار شریعت)

تیمّم کا بیان

وضو اور غسل کے لئے جب پانی نہ مل سکے یا پانی نقصان کرے تو دو بار ہاتھ مار کر چہرہ اور ہاتھوں پر پھیر لینا تیمم کہلاتا ہے

تیمم کا طریقہ

تیمم میں نیت فرض ہے۔ یعنی نیت کرے کہ میں ناپاکی دور کرنے کے لئے یا نماز پڑھنے کے لئے تیمم کرتا ہوں۔

نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کو پاک مٹی پر مارے پھر ہاتھ جھاڑ کر تمام منہ پر ملے اور جتنا حصہ منہ کا وضو میں دھویا جاتا ہے اتنے حصہ پر ہاتھ پہنچائے پھر دوبارہ مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھوں کو کہنیوں تک ملے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔ وضو اور غسل کے تیمّم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اور جتنی پاکی وضو اور غسل سے ہوتی ہے اتنی ہی تیمّم سے بھی ہوتی ہے۔

اذان واقامت

فرض نمازوں سے پہلے اذان دینا سنت موکدہ ہے اور شعار اسلام میں داخل ہے۔ جو شخص اذان دے۔ اسے چاہیے کہ خارج مسجد اونچی جگہ قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو۔ اپنے دونوں انگلیوں کو کانوں کے دونوں سوراخوں میں ڈال کر بلند آواز سے اذان کہے۔ اذان کے بعد جماعت سے پہلے اقامت (تکبیر) کہی جاتی ہے۔ اقامت بالکل اذان کی طرح ہے۔ صرف چند باتوں کا فرق ہے ● اقامت میں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ دوبار کہے ● اقامت اذان کے مقابلہ میں ذرا پست آواز سے کہے ● اقامت کہتے وقت کانوں کے سوراخوں میں انگلیاں ڈالنے کی ضرورت نہیں ● اقامت مسجد کے اندر کہے۔

تنبیہ (۱) اقامت میں حی علی الصَّلٰوۃ اور حی الفلاح کہتے وقت داہنے بائیں منہ کرے۔ (۲) امام اور مقتدی حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ یا فَلَاح کے وقت کھڑے ہوں۔

اذان کے کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دومرتبہ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے۔

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

نماز کے فرائض و واجبات اور سنن و مکروہات

نماز میں بارہ فرض ہیں۔ جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا نماز سے پہلے ہونا ضروری ہے۔ اور ان کو نماز کے خارجی فرائض اور شرائط نماز بھی کہا جاتا ہے۔ اور چند فرائض وہ ہیں جو داخل نماز ہیں۔ سب کی فہرست یہ ہے

شرائط نماز

- طہارت یعنی بدن اور کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا۔
- ستر عورت یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھانکنا فرض ہے۔
- نماز کا وقت ہونا۔
- قبلہ کی طرف رُخ ہونا۔
- نماز کی نیت کرنا۔

فرائض نماز

- تکبیر تحریمہ
- قیام یعنی کھڑا ہونا۔

- قرآت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورت پڑھنا۔
- رکوع کرنا۔ ● سجدہ کرنا۔ ● قعدہ اخیرہ
- اپنے ارادے سے نماز ختم کرنا۔

اگران میں سے کوئی چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جائے تو سجدہ سہو کرنے سے بھی نماز نہ ہوگی۔ بلکہ دوبارہ پڑھنا ضروری ہوگا۔

واجبات نماز

ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں

● تحریمہ میں لفظ اکبر کہنا ● الحمد پڑھنا ● اور اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا ● فرض کی پہلی دو رکعتوں میں قرآت کرنا ● الحمد کو سورت سے پہلے پڑھنا ● رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا ● دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ ● پہلا قعدہ کرنا ● پہلے قعدہ میں التحیات کے بعد کچھ نہ پڑھنا۔ ● ہر قعدہ میں التحیات پڑھنا ● لفظ السلام آخر میں دوبار کہنا ● ظہر و عصر میں قرآت آہستہ پڑھنا ● امام کے لئے مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں اور فجر و جمعہ و عیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں بلند آواز سے قرآت کرنا ● وتر میں دعائے قنوت کا پڑھنا ● عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

● واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو سے نماز ہو جائے گی اور اگر قصداً کسی واجب کو چھوڑ

دیا تو دوبارہ نماز پڑھنا واجب ہے۔ سجدۂ سہو سے بھی کام نہ چلے گا۔

نماز کی سُنتیں

- تکبیر تحریمہ کے لئے ہاتھ اٹھانا۔
- ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر رکھنا۔
- بوقت تکبیر سر نہ جھکانا
- تکبیر کے فوراً بعد ہاتھ باندھ لینا
- پہلے سبحانك پھر اعوذ باللہ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا۔
- الحمد کے ختم پر آمین آہستہ سے کہنا۔
- رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا اور انگلیاں نہ پھیلانا۔
- رکوع میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہنا۔
- رکوع میں جانے کے لئے اللہ اکبر کہنا۔
- رکوع میں صرف اس قدر جھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔
- رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہنا۔
- سجدے کیلئے اور سجدے سے اٹھنے کیلئے اللہ اکبر کہنا۔
- سجدہ میں ہاتھ زمین پر رکھنا۔
- کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا۔
- سجدہ میں جانے کے لئے زمین پر پہلے دونوں گھٹنے ایک ساتھ رکھنا پھر ہاتھ، پھر ناک، پھر پیشانی۔ اور سجدہ سے اٹھتے وقت اس کے برعکس کرے یعنی پہلے پیشانی اٹھائے پھر ناک پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے۔
- سمٹ کر سجدہ کرنا۔

- دونوں سجدوں کے درمیان مثل تشہد کے بیٹھنا۔
- دوسری رکعت کیلئے پنجوں کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اٹھنا۔
- دوسری رکعت کے سجدوں سے فارغ ہو کر بایاں پاؤں بچھا کر داہنا کھڑا کر کے بیٹھنا اور عورت کیلئے دونوں پاؤں داہنی جانب نکال کر بائیں سرین پر بیٹھنا۔
- داہنا ہاتھ داہنی ران پر رکھنا اور بایاں بائیں پر۔
- انگلیوں کو اپنے حال پر چھوڑنا اور ان کے کنارے گھٹنوں کے پاس ہونا۔
- شہادت پر اشارہ کرنا۔
- تشہد کے بعد قعدۂ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا۔
- درود شریف کے بعد عربی میں دعا کرنا۔ اور بہتر وہ دعائیں ہیں جو حدیثوں سے منقول ہیں۔
- اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ دو بار کہنا پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف۔
- ظہر، مغرب اور عشاء کے بعد مختصر دعاء کر کے سنتوں کیلئے کھڑا ہو جانا ورنہ سنتوں کا ثواب کم ہو جائیگا۔ (در مختار، عالمگیری وغیرہ)

نماز کے مستحبات

- قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ نظر رکھنا
- رکوع میں پاؤں کی پیٹھ کی طرف، سجدہ میں ناک کی طرف اور قعدہ میں گود کی طرف نظر رکھنا
- پہلے سلام میں داہنے شانے کی طرف، دوسرے میں بائیں طرف

نظر رکھنا ● جمائی آئے تو منہ بند کئے رہنا اگر نہ رکے تو ہونٹ دانت کے نیچے دبائے اور اس سے بھی نہ رُکے تو قیام میں داہنے ہاتھ کی پشت سے منہ ڈھانک لے اور قیام میں نہ ہو تو بائیں ہاتھ کی پشت سے اور بلا ضرورت ہاتھ یا کپڑے سے منہ ڈھانکنا مکروہ ہے ● تحریمہ کے وقت ہاتھ کپڑے سے باہر نکالنا۔ عورت کیلئے تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کپڑے کے اندر رکھنا ● جمائنک بن پڑے کھانسی کو روکنا ● قیام کی حالت میں دونوں پنجوں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہونا۔ ●

مکروہات نماز

یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں

● کوکھ پر ہاتھ رکھنا ● آستین سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا ● کپڑے سمیٹنا ● جسم کے کپڑے سے کھیلنا ● انگلیاں چٹخانا ● دائیں بائیں گردن موڑنا۔ مرد کو جوڑا گوندھ کر نماز پڑھنا ● انگڑائی لینا ● منہ ڈھانکنا ● کتے کی طرح بیٹھنا ● مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا۔ ● سجدے میں مردوں کے لئے پیٹ رانوں سے ملانا ● بغیر عذر کے چار زانو آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ● امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا ● کنکریاں ہٹانا مگر جبکہ ضروری ہو تو ایک بار جائز ہے۔ ● سامنے یا سر پر تصویر ہونا ● تصویر والے کپڑے میں نماز

پڑھنا ● کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا ● پیشاب، پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضہ ہوتے ہوئے نماز پڑھنا ● سر کھول کر نماز میں کھڑا ہونا ● آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا ● انگلیاں چٹخانا یا قینچی باندھنا ● کمر پر ہاتھ رکھنا ● دھات یا چین والی گھڑی پہن کر نماز پڑھنا ● فاسق معلن کے پیچھے نماز پڑھنا مثلاً جو بلا عذر جماعت یا نماز ترک کرتا ہو اسکے پیچھے مکروہ ہے۔

مفسدات نماز

ان چیزوں کے کرنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے ● بات کرنا خواہ تھوڑی ہو یا بہت قصداً یا بھول کر ● زبان سے سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا ● چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللہ کہنا۔ ● رنج کی خبر سن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط پورا یا تھوڑا سا پڑھنا یا اچھی خبر سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا عجیب چیز سُن کر سُبْحَانَ اللہ کہنا ● دکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اوہ یا اُف کرنا ● اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا ● قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا ● قرأت میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے (جس کی تفصیل بڑی کتابوں میں لکھی ہے)

عمل کثیر مثلاً ایسا کام کرنا جسے دیکھنے والا گمان کرے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے مثلاً دونوں ہاتھوں سے کام کرنا ● قصداً یا

بھول کر کچھ کھانا پینا ● سینہ قبلہ سے پھر جانا ● درد یا مصیبت کی وجہ سے رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں ● نماز میں ہنسنا ● امام سے آگے بڑھ جانا۔ (ترمذی ج ا ص ۴۵)

جماعت و امامت کا بیان

جماعت کی بہت تاکید آئی ہے اور اس کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ یہاں تک کہ بے جماعت کی نماز سے جماعت والی نماز کا ثواب ستائیس گنا ہے (مشکوٰۃ ج ا ص ۹۵)

مسئلہ:۔ مردوں کو جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے۔ بلا عذر ایک بار بھی جماعت چھوڑنے والا گنہگار اور سزا کے لائق ہے اور جماعت چھوڑنے کی عادت ڈالنے والا فاسق ہے جس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی۔ (رد المحتار ج اول)

مسئلہ:۔ جمعہ و عیدین میں جماعت شرط ہے یعنی بغیر جماعت یہ نمازیں ہوں گی ہی نہیں۔ تراویح میں جماعت سنتِ کفایہ ہے۔ یعنی محلہ کے کچھ لوگوں نے جماعت سے پڑھی تو سب کے ذمہ سے جماعت چھوڑنے کی بُرائی جاتی رہی اور اگر سب نے جماعت چھوڑ دی تو سب نے برا کیا۔ رمضان شریف میں وتر کو جماعت سے پڑھنا مستحب ہے۔ اس کے علاوہ سنتوں اور نفلوں

میں جماعت مکروہ ہے۔ (ردالمحتار جلد اول ص۳۷۱)

مسئلہ :۔ اکیلا مقتدی مرد اگرچہ لڑکا ہو امام کے برابر داہنی طرف کھڑا ہو بائیں طرف یا پیچھے کھڑا ہونا مکروہ ہے۔ دو مقتدی ہوں تو پیچھے کھڑے ہوں۔ امام کے ساتھ کھڑا ہونا مکروہ تنزیہی ہے اور دو سے زیادہ ہوں تو امام کے بغل میں کھڑا ہونا مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ :۔ پہلی صف میں اور امام کے قریب کھڑا ہونا افضل ہے۔ لیکن جنازہ میں پچھلی صف افضل ہے۔ (در مختار ص۳۸۳)

مسئلہ :۔ امام ہونے کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہے جو نماز و طہارت وغیرہ کے احکام سب سے زیادہ جانتا ہو۔ پھر وہ شخص جو قرأت کا علم زیادہ رکھتا ہو۔ اگر کئی شخص ان باتوں میں برابر ہوں تو وہ شخص زیادہ حقدار ہے جو زیادہ متقی ہو۔ اگر اس میں بھی برابر ہوں تو زیادہ عمر والا۔ پھر جس کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں پھر زیادہ تہجد گزار۔ غرضیکہ چند آدمی برابر درجے کے ہوں تو ان میں جو شرعی حیثیت سے فوقیت رکھتا ہو وہی زیادہ حقدار ہے۔

مسئلہ :۔ فاسق معلن جیسے شرابی۔ زناکار۔ جوارٹی۔ سود خوار۔ داڑھی منڈانے والا یا کٹا کر ایک مشت سے کم رکھنے والا ان لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے۔ اور ان لوگوں کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور نماز کو دہرانا واجب ہے۔

قرآت کا بیان

قرأت یعنی قرآن شریف پڑھنے میں اتنی آواز ہونی چاہیئے کہ اگر بہرانہ ہو اور شور وغل نہ ہو تو خود اپنی آواز سن سکے اگر اتنی آواز بھی نہ ہوئی تو قرأت نہیں ہوئی اور نماز نہ ہوگی۔ (در مختار ج ۱ ص ۳۵۹)

مسئلہ:- فجر میں اور مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور جمعہ وعیدین وتراویح اور رمضان کی وتر میں امام پر جہر کیساتھ قرأت کرنا واجب ہے اور مغرب کی تیسری رکعت میں اور عشاء کی تیسری اور چوتھی رکعت میں اور ظہر وعصر کی سب رکعتوں میں آہستہ پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ:- جہری نمازوں میں اکیلے کو اختیار ہے چاہے زور سے پڑھے چاہے آہستہ مگر زور سے پڑھنا افضل ہے۔

مسئلہ:- قرآن شریف الٹا پڑھنا مکروہ تحریمی ہے مثلاً پہلی رکعت میں قل ہو اللہ اور دوسری میں تبت یدا پڑھنا۔

مسئلہ:- درمیان سے ایک چھوٹی سورہ چھوڑ کر پڑھنا مکروہ ہے جیسے پہلی میں قل ہو اللہ اور دوسری میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھی اور درمیان میں صرف ایک سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ چھوڑ دی۔ لیکن ہاں اگر درمیان کی سورہ پہلے سے

بڑی ہو تو درمیان میں ایک سورہ چھوڑ کر پڑھ سکتا ہے۔

سجدۂ سہو

جو چیزیں نماز میں واجب ہیں اگر ان میں سے کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے تو اس کی کمی پوری کرنے کے لئے سجدۂ سہو واجب ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز کے آخر میں التحیات پڑھنے کے بعد داہنی طرف سلام پھیرنے کے بعد دو سجدہ کرے اور پھر التحیات اور درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔

اگر قصداً کسی واجب کو چھوڑ دیا تو سجدۂ سہو کافی نہیں بلکہ نماز کو دہرانا واجب ہے۔ (درمختار ج اول ص ۴۹۲)

مسئلہ:- ایک نماز میں اگر بھول سے کئی واجب چھوٹ گئے تو ایک مرتبہ وہی دو سجدے سہو کے سب کے لئے کافی ہیں چند بار سجدۂ سہو کی ضرورت نہیں۔ (درمختار)

مسئلہ:- پہلے قعدہ میں التحیات پڑھنے کے بعد تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہونے میں اتنی دیر لگا دی کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھ سکے تو سجدۂ سہو واجب ہے چاہے کچھ پڑھے یا خاموش رہے۔ دونوں صورتوں میں سجدۂ سہو واجب ہے اس لئے دھیان رکھ کر پہلے قعدہ میں التحیات ختم ہوتے ہی فوراً تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز پڑھنے کی آسان ترکیب

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ رُو دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں کان تک لے جائے کہ انگوٹھے کان کی لو سے چھو جائیں اس حال میں کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لا کر ناف کے نیچے باندھ لے اور ثنا پڑھے۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔

پھر تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط پڑھ کر الحمد پڑھے آمین آہستہ کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو کہ چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو۔ اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑ لے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں، انگلیاں خوب پھیلی ہوں، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط کہے پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا

ہو جائے اور اکیلے نماز پڑھتا ہو تو اس کے بعد رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ
کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین
پر رکھے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک پھر پیشانی
رکھے اس طرح کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جمائے اور بازوؤں
کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے
اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو جمے ہوں۔
اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں اور کم سے کم
تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ اور
داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کرے اور بایاں قدم
بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں
پر گھٹنوں کے پاس رکھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور پہلے
کی طرح سجدہ کر کے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں
کے بل کھڑا ہو جائے۔ اب صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر قرأت
شروع کرے پھر پہلے کی طرح رکوع سجدہ کر کے بایاں قدم بچھا کر
بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ
عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰہُ وَ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

تشہد پڑھتے ہوئے جب کلمہ لَا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے اور لفظ لَا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو ہلائے نہیں۔ اور کلمہ اِلَّا پر گرا دے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لے اب اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں الحمد کے ساتھ سورہ ملانا ضروری نہیں اب پچھلا قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

[1] لفظ سیدنا کا پڑھنا مستحب بعین عبادت ہے (در مختار ج اول کتاب الصلوٰۃ) بحوالہ فضائل درود صفحہ ۱۸۲

پھر دعاء ماثورہ پڑھے۔ مثلاً یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَ

اِرْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

یا کوئی اور دوسری دعائے ماثورہ پڑھے۔ اس کے بعد داہنے مونڈھے کی طرف منھ کر کے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہے پھر بائیں طرف۔ اب نماز پوری ہوگئی۔

سلام پھیر کر امام دائیں یا بائیں طرف منھ کرے اسلئے کہ سلام کے بعد مقتدیوں کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا مکروہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ وَتَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

عورتوں کی نماز

عورتیں تکبیر تحریمہ کے وقت کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ مونڈھے تک اٹھائیں۔ ہاتھ ناف کے نیچے نہ باندھیں بلکہ بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پیٹھ پر داہنی ہتھیلی رکھیں، رکوع میں زیادہ نہ جھکیں بلکہ تھوڑا جھکیں یعنی صرف اس قدر جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہونچ جائے پیٹھ سیدھی نہ

کریں اور گھٹنوں پر زور نہ دیں بلکہ محض ہاتھ رکھدیں اور ہاتھوں
کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں کچھ جھکا ہوا رکھیں مردوں
کی طرح خوب سیدھا نہ کردیں۔ عورتیں سمٹ کر سجدہ کریں۔
یعنی بازو کروٹوں سے ملادیں اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں
سے اور پنڈلیاں زمین سے اور قعدہ میں بائیں قدم پر نہ بیٹھیں بلکہ
دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں۔
عورتیں بھی کھڑی ہو کر نماز پڑھیں۔ فرض اور واجب جتنی نمازیں
بغیر عذر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں ان کی قضا کریں اور توبہ کریں۔ عورت
مرد کی امامت ہرگز نہیں کر سکتی اور صرف عورتیں جماعت کریں یہ
مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔ عورتوں پر جمعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں۔

جنازہ کا بیان

میت کے نہلانے کا بیان

میت کو نہلانا فرض کفایہ ہے بعض لوگوں نے غسل
دیدیا تو سب سے ساقط ہوگیا۔ نہلانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس
چارپائی یا تخت یا تختہ پر نہلانے کا ارادہ ہو۔ اس کو تین یا پانچ یا سات
بار دھونی دیں یعنی جس چیز میں وہ خوشبو سلگتی ہو اسے اتنی بار

چارپائی وغیرہ کے گرد پھرائیں اور اس پر میت کو لٹا کر ناف سے گھٹنے تک کسی کپڑے سے چھپا دیں۔ پھر نہلانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر پہلے استنجا کرائے پھر نماز کے ایسا وضو کرائے، یعنی منہ پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئیں پھر سر کا مسح کریں پھر پاؤں دھوئیں۔ مگر میت کے وضو میں گٹوں تک پہلے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں ہے ہاں کوئی کپڑا یا روئی کی پھریری بھگو کر دانتوں اور مسوڑھوں اور ہونٹوں نتھنوں پر پھیر دیں۔ پھر سر اور داڑھی کے بال ہوں تو گل خیرو سے دھوئیں یہ نہ ہو تو پاک صابن یا بیسن یا یہ نہ ہو تو خالی پانی ہی کافی ہے۔ پھر بائیں کروٹ پر لٹا کر سر سے پاؤں تک بیری کا پانی بہائیں کہ تختہ تک پہنچ جائے۔ پھر داہنی کروٹ پر لٹا کر یونہی کریں اور بیری کے پتے کا جوش دیا ہوا پانی نہ ہو تو خالص پانی نیم گرم کافی ہے۔ پھر ٹیک لگا کر بٹھائیں اور نرمی کے ساتھ نیچے کو پیٹ پر ہاتھ پھیریں۔ اگر کچھ نکلے تو دھو ڈالیں وضو اور غسل دوبارہ نہ کرائیں پھر آخر میں سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہائیں۔ پھر اس کے بدن کو کسی کپڑے سے دھیرے دھیرے پوچھ دیں۔

انتباہ ایک بار سارے بدن پر پانی بہانا فرض ہے اور تین مرتبہ سنت۔ جہاں غسل دیں مستحب یہ ہے کہ پردہ

کرلیں کہ سوائے نہلانے والوں اور مددگاروں کے دوسرا نہ دیکھے وضو پہلے ہونا چاہئے۔ نہلانے کے بعد وضو لغو ہے۔

کفن کا بیان

● میّت کو کفن دینا فرض کفایہ ہے۔ کفن کے تین درجے ہوتے ہیں۔ ضروری۔ کفایت۔ سنت۔ مرد کیلئے کفنِ سنّت تین کپڑے ہیں۔ لفافہ۔ ازار۔ قمیص۔ اور عورت کے لئے کفن سنت پانچ کپڑے ہیں۔ لفافہ۔ ازار۔ قمیص۔ اوڑھنی اور سینہ بند۔

● کفن کفایت مرد کے لئے دو کپڑے ہیں۔ لفافہ و ازار۔ عورت کے لئے کفن کفایت تین کپڑے ہیں۔ لفافہ۔ ازار۔ اوڑھنی۔ یا لفافہ، قمیص۔ اوڑھنی۔

● کفن ضرورت۔ مرد عورت دونوں کے لئے جو میسر آئے اور کم از کم اتنا تو ہو کہ سارا بدن ڈھک جائے۔ (عالمگیری وغیرہ)

کفن پہنانے کا طریقہ

میّت کو غسل دینے کے بعد بدن کسی پاک کپڑے سے آہستہ پوچھ لیں تاکہ کفن تر نہ ہو۔ اور کفن کو ایک یا تین یا پانچ یا سات بار دھونی دے لیں اس سے زیادہ نہیں۔ پھر کفن یوں بچھائیں کہ پہلے بڑی چادر پھر ازار (تہ بند) پھر کفنی پھر میت کو اس پر لٹائیں اور کفنی پہنائیں اور ڈاڑھی اور تمام بدن

پر خوشبو ملیں اور مواضع سجود یعنی ماتھے، ناک، ہاتھ، گھٹنے اور قدم پر کافور لگائیں پھر تہ بند لپیٹیں پہلے بائیں طرف سے پھر داہنی طرف سے۔ پھر لفافہ لپیٹیں پہلے بائیں پھر دائیں طرف سے تاکہ داہنا اوپر رہے اور سر اور پاؤں کی طرف باندھ دیں کہ اڑنے کا ڈر نہ رہے۔ عورت کو کفن پہنا کر اس کے بال کے دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ کے اوپر ڈالدیں اور اوڑھنی آدھی پیٹھ کے نیچے سے بچھا کر سر پر لا کر منہ پر مثل نقاب کے ڈالدیں کہ سینہ پر رہے کہ اسکی لمبائی آدھی پیٹھ سے سینہ تک ہے اور چوڑائی ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک۔ اور یہ جو لوگ کیا کرتے ہیں کہ زندگی کی طرح اڑھاتے ہیں محض بے جا و خلافِ سنّت ہے۔ پھر بدستور ازار و لفافہ لپیٹیں پھر سب کے اوپر سینہ بند پستان کے اوپر سے ران تک لا کر باندھیں۔

نماز جنازہ کا طریقہ

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے کہ ایک نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذّمہ ہو گئے۔ ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی گنہگار ہوا۔ اس کی فرضیت کا جو انکار کرے کافر ہے۔

نماز جنازہ کی پہلے یوں نیت کرے نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ. اَلثَّنَاءُ

لِلّٰہِ تَعَالٰی وَالدُّعَاءُ لِھٰذَا الْمَیِّتِ اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پھر کان تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسب دستور باندھ لے اور ثناء پڑھے یعنی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ۔ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے۔ بہتر درود شریف وہی ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ اگر کوئی دوسرا درود پڑھے جب بھی حرج نہیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے، اور اس کے بعد اپنے اور میت کے لئے نیز تمام مومنین و مومنات کے لئے "دعائے جنازہ" پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کے ہاتھ چھوڑ دے اور دونوں طرف سلام پھیر دے۔

نوٹ میت اگر نابالغ لڑکا ہے تو تیسری تکبیر کے بعد وہ دعا پڑھے جو نابالغ لڑکا کے لئے ہے۔ اور اگر نابالغ لڑکی ہے تو وہ دعا پڑھے جو نابالغ لڑکی کیلئے ہے۔ اور جسے یاد نہ ہو بچوں کے لئے بھی بڑی میت کی دعا پڑھ لے۔

قبر میں میت کے اتارنے وغیرہ کی دعا

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت

اس کے اعضا کو سیدھا کرتے وقت، غسل کے وقت، کفن پہنانے کے وقت چارپائی یا تابوت وغیرہ پر رکھتے وقت اور قبر میں میت کے اتارتے وقت یہ دعا مستحب ہے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمۡ

قبر پر مٹی دیتے وقت یہ پڑھے:

- مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ ———— پہلی دفعہ
- وَفِیۡهَا نُعِیۡدُكُمۡ ———— دوسری ،،
- وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰی تیسری ،،

بڑی میت کیلئے

اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیۡرِنَا وَكَبِیۡرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنۡثٰنَا اَللّٰهُمَّ مَنۡ اَحۡیَیۡتَهٗ مِنَّا فَاَحۡیِهٖ عَلَی الۡاِسۡلَامِ وَمَنۡ تَوَفَّیۡتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الۡاِیۡمَانِ ط

نابالغ لڑکے کیلئے

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجۡعَلۡهُ لَنَا اَجۡرًا وَّذُخۡرًا وَّاجۡعَلۡهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

نابالغ لڑکی کیلئے

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجۡعَلۡهَا لَنَا اَجۡرًا وَّذُخۡرًا وَّاجۡعَلۡهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

دُعائے عقیقہ

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ ط بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اگر باپ ذبح کرنے والا ہو تو ایسا کہے ورنہ دوسرا ابنی کی جگہ فلان ابن فلان یعنی اس لڑکے کا نام والد کے نام کے ساتھ لے۔ (جیسے نور احمد نوری ابن محمد فضل احمد نوری)

اور اگر لڑکی کا عقیقہ ہو تو اس کو یوں پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ فُلَانَۃٍ دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَاءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

قربانی کی دعا

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط پڑھ کر ذبح کرے ذبح کے بعد اگر اپنی طرف سے قربانی کی ہے تو اس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ۔

اگر کسی دوسرے کے نام سے کرے تو لفظ مِنِّیْ کی جگہ مِنْ فلاں ابن فلاں کہے جیسے نور اعجاز نوری ابن محمد فضل احمد نوری

مسنون و مقبول دُعائیں

دُعا گھر میں داخل ہوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا۔ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے داخل ہونے اور بہتر نکلنے کا اللہ کے نام سے داخل ہوتے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

گھر سے باہر نکلتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے باز رہنے اور عبادت و نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

کھانا شروع کرتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ ط (مستدرک)

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا

دعوت کھانے میں یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ط ترجمہ: اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَھَدَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط ترجمہ: تمام خوبیاں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہدایت دی اور مسلمان بنایا

سوتے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی ط (بخاری و مسلم شریف)

اے اللہ میں تیرا نام لے کر مروں اور تیرا نام لیکر زندہ رہوں۔

اس کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرْ پھر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی ایک بار سورۃ فاتحہ اور ایک بار سورۃ اخلاص اور ایک بار سورۃ کافرون۔ اس کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ (تین مرتبہ پڑھے)

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا

اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط (بخاری و مسلم) **ترجمہ** : سب خوبیاں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم کو زندہ کیا بعد موت دینے کے اور اسی طرف جانا ہے۔

بیت الخلا جاتے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ : اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔ (بخاری شریف ج ۲ ص ۹۳۶)

بیت الخلا سے نکلتے وقت

غُفْرَانَکَ کہے اسکے بعد یہ دعا پڑھے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

ترجمہ : سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی، اور مجھے عافیت دی۔

نیا لباس پہنے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط (مشکوٰۃ شریف)

ترجمہ : سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ کو کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرمگاہ کو چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے خوبصورتی حاصل کرتا ہوں۔

سفر کا ارادہ ہو تو

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ ؕ (حصن حصین)

ترجمہ : اے اللہ میں تیری ہی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی رحمت سے ان کے دفع کرنے کی تدبیر کرتا ہوں اور تیرے ہی فضل سے چلتا ہوں۔

جب سوار ہونے لگے تو

کسی چیز پر سوار ہو تو بِسْمِ اللہ کہے اور جب بیٹھ جائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے پھر یہ دعا پڑھے:۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ؕ **ترجمہ** : اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں کر دیا اور ہم اس کی قدرت کے بغیر اس کو قبضہ میں کرنے والے نہ تھے۔

اسٹیشن پر اترتے وقت

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ؕ **ترجمہ** : اللہ کے پورے کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔

کسی شہر یا بستی میں داخل ہو تو

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْھَا کہے

اس کے بعد یہ پڑھے : اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا ط (طبرانی)

ترجمہ : اے اللہ تو ہمیں اس کے میوے نصیب کر اور یہاں کے رہنے والوں کے دلوں میں ہماری محبت پیدا فرما اور یہاں کے نیک بندوں کی محبت ہمارے دل میں ڈال۔

جب کوئی نعمت ملے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

ترجمہ : تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں۔

بازار میں داخل ہو تو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ : اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لئے ملک ہے اور اس کے لئے حمد وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے۔ اسے موت نہ آتے گی اسکے ہاتھ میں بھلائی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جب کشتی پر بیٹھے

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰهَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ؕ

ترجمہ: اللہ کے نام سے اس کا جاری ہونا اور رکنا ہے۔ بے شک میرا پروردگار مغفرت اور رحم کرنے والا ہے۔

آئینہ دیکھ کر پڑھے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ اَللّٰهُمَّ کَمَا حَسَّنۡتَ خَلۡقِیۡ فَحَسِّنۡ خُلُقِیۡ ؕ

ترجمہ: اے اللہ جس طرح تو نے میری ظاہری صورت اچھی بنائی اسی طرح میری عادت وسیرت بھی اچھی بنادے

آنکھوں میں سرمہ لگاتے وقت

اَللّٰهُمَّ مَتِّعۡنِیۡ بِالسَّمۡعِ وَالۡبَصَرِ ؕ

ترجمہ: اے اللہ مجھے فائدہ دے کان اور آنکھ سے۔

مصیبت کے وقت

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ

مصافحہ کے وقت

یَغۡفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمۡ

اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت کرے

خالی گھر میں داخل ہوتے وقت

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

عَلَيكَ يَارَسُولَ اللهِ ترجمہ : اے اللہ کے رسول آپ پر دُرود وسلام ہو۔

رَمضَانِ المُبارَک

اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے گئے (القرآن)

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

روزہ کی نیت

نَوَيتُ اَنْ اَصُومَ غَدًا لِلّٰهِ تَعَالٰى مِنْ فَرضِ رَمضَانَ هٰذَا

افطار کی نیت

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمتُ وَبِكَ اٰمَنتُ وَعَلَيكَ تَوَكَّلتُ وَعَلٰى رِزقِكَ اَفطَرتُ۔

تراویح

رمضان المبارک میں بعد نمازِ عشاء ۲۰ رکعت نماز تراویح باجماعت ادا کرنا سنت ہے۔

تراویح کی دُعا

سُبحَانَ ذِی المُلكِ وَالمَلَكُوتِ سُبحَانَ ذِی العِزَّةِ وَالعَظمَةِ وَالهَيبَةِ وَالقُدرَةِ وَالكِبرِيَاءِ وَالجَبَرُوتِ سُبحَانَ المَلِكِ الحَيِّ الَّذِی لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ المَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ بِرَحمَتِكَ يَا اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ

پڑھیں قرآن پاک ختم اور ایک ہزار آیتوں کا ثواب حاصل کریں

پورے قرآن پاک کو پڑھنے کی جو فضیلت ہے وہ اپنی جگہ مُسلَّم ہے لیکن امت محمدیہ پر اللہ تبارک و تعالیٰ کا کتنا خاص کرم ہے کہ اس نے اپنے فضل و عطاء سے ان چھوٹی چھوٹی سُورتوں کے پڑھنے پر کتنی عظیم فضیلت دے رکھی ہے۔ آپ سوچو کہ جب اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے مختصر سے حصے کی تلاوت کرنے پر اتنا اجر و ثواب عطا فرما رہا ہے تو پورے قرآن پاک کی تلاوت پر کتنا اجر عظیم عطا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل ہمیں قرآن پاک کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سُورۃُ الفاتحۃ

تین ۳ مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو ۲ مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے

(رواہ عبداللہ بن عباس۔ بحوالہ تفسیر مظہری ص ۱۵ ج ۲۷)

آیۃُ الکُرسی

چار ۴ مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے

(رواہ احمد۔ بحوالہ تفسیر مواہب الرحمٰن، ص ۱۱، ج ۱)

سورۃ القدر

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

(فردوس دیلمی بحوالہ مسند احمد حاشیہ ۲۸۲ ج ۱)

سورۃ الزلزال

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے

(ترمذی شریف ص ۱۷ ج ۲)

سورۃ العدیت

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے

(رواہ ابوعبیدہ بحوالہ تفسیر مواہب الرحمٰن ص ۱۳ ج ۱)

سورۃ التکاثر

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔

(بیہقی بحوالہ مشکوٰۃ شریف ص ۱۹۰)

سورۃ الکافرون

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے

(ترمذی شریف ص ۱۱۷ ج ۲)

سورۃ النصر

چار۴ مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے

(ترمذی شریف ص ۱۱۷ ج ۲)

سورۃ الاخلاص

تین۳ مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

(بخاری شریف ص ۷۵۰ ج ۲، مسلم شریف ص ۲۷۱ ج ۱)

پس اتنا اگر کوئی مسلمان پڑھ لے تو ۹ قرآن شریف اور ایک ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ثواب پا سکتا ہے یعنی کم سے کم محنت اور زیادہ سے زیادہ انعام یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے اس امت محمدیہ پہ ——— ان سورتوں کو پڑھ کر آپ اپنے خاندان کے مُردوں اور تمام مسلمان مرحومین کی ارواح کو ایصال ثواب کر سکتے ہیں

نمازِ قضاءِ عمری

ادا کرنے کا آسان طریقہ

جب تک ذمہ پر فرض باقی رہتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ لہٰذا قضا نمازیں نوافل سے اہم ہیں۔ ایک دن رات میں مع وتر عشاء بیس ۲۰ رکعتیں ہوتی ہیں، فجر کی دو رکعت فرض، ظہر کی چار رکعت فرض، مغرب کی تین رکعت فرض، عشاء کی چار رکعت فرض اور تین رکعت وتر۔ کل بیس رکعتیں ہوئیں جب پر بہت سی نمازیں قضا ہوں، اس کے لئے جلد ادا ہونے کی صورت یہ ہے کہ تین اور چار فرض رکعتوں میں تیسری اور چوتھی رکعتوں میں بجائے اَلحَمدُ شریف کے تین بار سُبحَانَ اللہ کہے اور رکوع و سجود میں صرف ایک بار سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیم اور سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ پڑھ لینا کافی ہے اور تشہّد کے بعد دونوں درود شریف اور دعاءِ ماثورہ کے بجائے اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اور وتر میں بجائے دعائے قنوت کے رَبِّ اغفِرلِی کہنا کافی ہے

لہٰذا ہر ایسا شخص جسکے ذمّہ قضا باقی ہے چھپ کر پڑھے کہ گناہ کا اعلان جائز نہیں۔ (بحوالہ فتاویٰ رضویہ)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

جو شخص حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھے، تمام جہان سے زیادہ حضور کی عظمت دل میں جمائے، حضور کی شان گھٹانیوالوں، بدمذہبوں سے بیزار اور ان سے دور رہے۔ وہ اگر اس درود مقبول کو ہر روز یا بروز جمعہ بعد نماز فجر یا بعد نماز جمعہ یا عصر مدینہ منورہ کی جانب (یعنی قبلہ سے داہنے ہاتھ ترچھے) دست بستہ کھڑے ہو کر پڑھے بیشمار ثواب پائے۔ اس درود کو ایک بار پڑھنے سے سو درود کا ثواب ملتا ہے تو جس نے سو بار پڑھا گویا دس ہزار مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب پایا۔ بہتر ہے کہ بعد نماز جمعہ دو چار دس بیس افراد مل کر پڑھیں

فضائل و فوائد

اس کے چالیس فائدے ہیں۔ یہاں چند ذکر کئے جاتے ہیں ● اس درود شریف کے پڑھنے والے پر خدا تعالیٰ تین ہزار رحمتیں نازل فرمائیگا ● اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا ● پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا ● پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا ● اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے ● اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کیساتھ رکھے گا ● اسکے مال میں ترقی اور برکت دے گا ● اسکی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت دے گا ● دشمنوں پر غلبہ دے گا ● دلوں میں اس کی محبت رکھے گا ● کسی دن خواب میں برکت زیارت اقدس سے مشرف ہوگا ● ایمان پر خاتمہ ہوگا ● قیامت میں حضور کی شفاعت نصیب ہوگی ● اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

لاکھوں سلام

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمع بزم رسالت پہ لاکھوں سلام

مہر چرخ نبوت پہ روشن درود — گل باغ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہر یار ارم تاجدار حرم — نوبہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود — ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان — کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا — اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں — ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں — اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جَو کی روٹی غذا — اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند — اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور — بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں — شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

Scanned by CamScanner

القرآن الحکیم کا اسوہ

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۲) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (۳) اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (۴) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (۵) صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (۷)

سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِي آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا (۱) وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا (۲) وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا (۳) يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا (۴) بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا (۵) يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ (۶) فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ (۷) وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ (۸)

سُورَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا (۱) فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا (۲) فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا (۳) فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا (۴) فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا (۵) اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ (۶) وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ (۷) وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ (۸) اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا

بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿۹﴾ وَمَا اَدْرٰكَ مَا هِيَهْ ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ اِلَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ

اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿۶﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۸﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿۱﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ﴿۲﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾

سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿۲﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿۱﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿۴﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿۵﴾

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

سید محمد امام الدین حبیبی القادری، دھون گاؤں

سُورَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ آيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

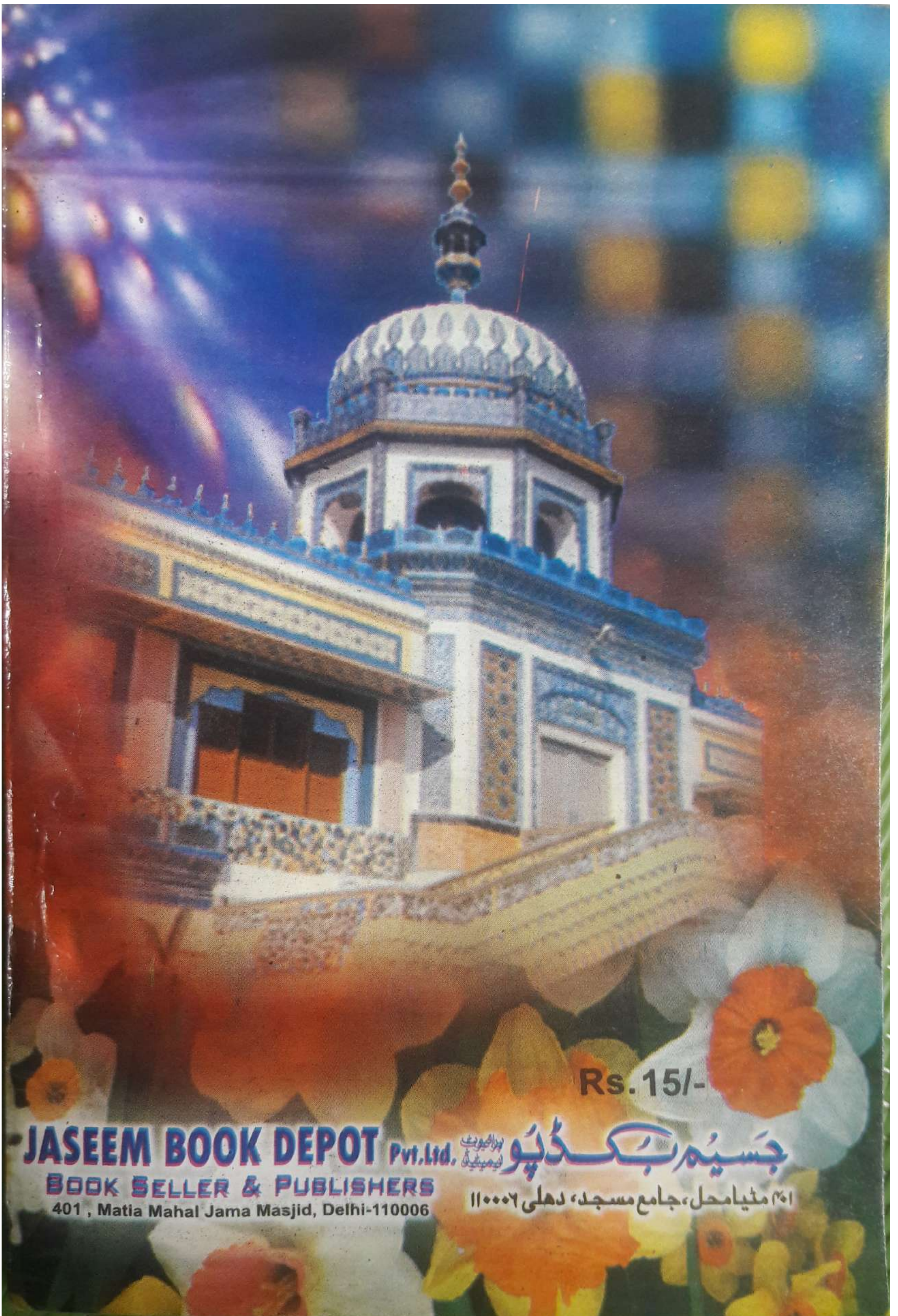
قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

نقشہ تعداد رکعات ترتیب کے ساتھ

فجر	سنت مؤکدہ ۲	فرض ۲					مجموعی تعداد ۴
ظہر	سنت مؤکدہ ۴	فرض ۴	سنت مؤکدہ ۲	نفل ۲			۱۲
عصر	سنت غیر مؤکدہ ۴	فرض ۴					۸
مغرب	فرض ۳	سنت مؤکدہ ۲	نفل ۲				۷
عشاء	سنت غیر مؤکدہ ۴	فرض ۴	سنت مؤکدہ ۲	نفل ۲	واجب (وتر) ۳	نفل ۲	۱۷
جمعہ	سنت مؤکدہ ۴	فرض ۲	سنت مؤکدہ ۴	سنت مؤکدہ ۲	نفل ۲		۱۴
عیدین	واجب ۲						۲
دیگر نمازیں	تراویح ۲۰ سنت مؤکدہ	تہجد ۸	اشراق ۲	تحیت ۲	اوابین ۶	صلوٰۃ التسبیح ۴	

اس نقشہ کو دیکھ کر تعداد رکعات اچھی طرح یاد کرلیں کہ کس وقت کتنی رکعات پڑھنی ہیں۔

تمت بعونہ تعالیٰ ثم بعون رسولہ الاعلیٰ علیہ التحیۃ والثناء


Rs. 15/-
JASEEM BOOK DEPOT Pvt.Ltd.
جسیم بک ڈپو
BOOK SELLER & PUBLISHERS
401 , Matia Mahal Jama Masjid, Delhi-110006
۴۰۱ مٹیامحل، جامع مسجد، دھلی ۱۱۰۰۰۶